تاریخہائے وفات ہیں، بحیثیت مجموعی یہ مجموعہ دلچسپ اور پڑھنے کے لائق ہے۔ نوجوان اور خصوصاً علماءِ کرام کیلئے اس کا مطالعہ بہت سی عبرتوں کا سبب ہوگا۔

انسان کا معاشی مسئلہ اور اسکا اسلامی حل | از مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی تقطیع متوسط ضخامت ۳۲ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ متوسط قیمت ۴ر پتہ :- انجمن تاریخ و تمدن اسلامی مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

یہ وہ مقالہ ہے جو مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی نے انجمن اسلامی تاریخ و تمدن مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے زیرِ اہتمام اسلامی ہفتہ کے پانچویں جلسہ میں ۳۰ اکتوبر ۱۹۴۱ء کو پڑھا تھا جیسا کہ نام سے ظاہر ہے اس مقالہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ انسان کی معاشی مشکلات کا حل اسلامی نقطۂ نظر سے کیا ہے اور اس حل کا دوسرے معاشی نظاموں کے مقابلہ میں کیا درجہ ہے۔ انجمن کے معتمد اعزازی مولوی محامد اللہ صاحب انصاری نے اس مقالہ کے پیش لفظ میں بالکل صحیح لکھا ہے "اس مقالہ میں اسلام کے اقتصادی نظام کی تفصیلات کو زیرِ بحث نہیں لایا گیا بلکہ اس نظام کو سمجھنے کیلئے یہ پہلی کڑی بطور (Background) پیش کی گئی ہے" ہم اس پر اتنا اور اضافہ کرسکتے ہیں کہ یہ بیک گراؤنڈ بھی کچھ زیادہ جامع اور مکمل نہیں ہے۔ اور جس انداز میں پیش کی گئی ہے اس میں علمی طرزِ گفتگو کی بجائے واعظانہ اور خطیبانہ رنگ زیادہ نمایاں ہے جو موضوعِ بحث کی علمی اور فنی اہمیت کے پیشِ نظر ناموزوں اور نامناسب ہے تاہم عام مسلمانوں کیلئے اس کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔

اشک و رشکِ غالب | از پروفیسر سید ظہیر الدین احمد صاحب علوی تقطیع خورد ضخامت ۱۱۲ صفحات، کتابت طباعت عمدہ قیمت ۱۲ر پتہ :- نذیر اینڈ سنز مسلم ایجوکیشنل پریس علیگڈھ

وہ شاعرِ نامراد جس نے اپنے مخالفین کی نکتہ چینیوں سے تنگ آکر خود کہا تھا۔

نہ ستائش کی تمنا نہ صلہ کی پرواہ ۔۔۔ نہ ہوئے گر مرے اشعار میں معنیٰ نہ سہی

اسے کیا خبر تھی کہ بعد از مرگ اس کا اردو مجموعۂ کلام جو خود اس کی نگاہ میں "بے رنگ" تھا اہلِ زبان میں اس درجہ مقبول ہوگا کہ اس کے "گلشن و میر میں ہمنوا" کا کلام بھی خود اسکے ملک میں اتنا مقبول نہ ہوسکیگا۔ مرزا غالب